سوال

(991) عورت کسی قسم کی خوشبو استعمال نہیں کر سکتی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسک، عود اور گلاب وغیرہ ایسی خوشبوئیں ہیں کہ ان کی مہک واضح اور نمایاں ہوتی ہے تو عورت کے لیے ان کا استعمال بالخصوص باہر نکلتے وقت کیسا ہے؟ اور اگر کوئی مہمان خواتین آئیں تو انہیں بخور پیش کرنا یا اس طرح کی خوشبو سے ان کی تکریم کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا خوشبو لگا کر بازار وغیرہ جانا ممنوع ہے، اسے اس حالت میں باہر نہیں جانا چاہئے اور ان نہ ہی مہمان خواتین کو یہ خوشبو لگانی چاہئے، بلکہ اسے چاہئے کہ وہ انہیں بھی اس مسئلے میں نصیحت اور خیر خواہی کے کلمات کہے۔ مثلا یہ کہہ سکتی ہے: ہم چاہتے تو تھے کہ تمہیں کو شبو لگائیں، مگر اور خوشبو لگا کر عورت کا بازار جانا بالکل منع ہے۔ اور اس طرح وہ نصیحت کرنے اور اللہ کے حرام کردہ فعل سے بچنے پر عمل کر سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 701

محدث فتویٰ